© rasailojaraid.com



پروفیسر خالد شبیر احمد

# اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

انسانیت کے اَوج کا عنوان عائشہؓ — ہم پر حضور آپ ﷺ کا احسان عائشہؓ
عظمت میں بے مثال تو غیرت میں منفرد — جس پہلو سے بھی دیکھیے ذی شان عائشہؓ
کیا کیا ہیں جمع خوبیاں اس ایک ذات میں — گلہائے علم و فضل کا گُلدان عائشہؓ
بس مختصر جواب ہے پوچھے اگر کوئی — ہے پُرشکوہ دین کی چٹان عائشہؓ
سیرت کے حرف حرف کا وہ عکس ہو گئیں — دیں کے شعور و شوق کی پہچان عائشہؓ
اُمّت کے فخر و ناز کی تصویر دل پذیر — اُمّت کے فرد فرد کی ہے آن عائشہؓ
تھا قول و فعل آپ کا تقویٰ کا منتہاء — دینِ نبی کے حق میں ہے برہان عائشہؓ
وہ آسمانِ علم و ادب کی ہیں کہکشاں — جود و سخا و فقر کی بھی شان عائشہؓ
حق میں گواہی دینے کو قرآن آ گیا — شرم و حیا کا بن گئی یوں مان عائشہؓ
حسنؓ و حسینؓ و فاطمہؓ شیر خدا علیؓ — قرباں ان پہ بھی رہیں ہر آن عائشہؓ
ان کا مقام و مرتبہ ہے اس لیے بلند — مابینِ حق و کفر ہے فرقان عائشہؓ
کیا کیا اُنھیں ہیں نسبتیں خیر الانام ﷺ سے — جن کی نگاہ و دل کا تھیں ارمان عائشہؓ
صدیقؓ کی تھیں بیٹی جو صدیقہ ہو گئیں — صدق و صفا کی کیوں نہ ہو پھر کان عائشہؓ
لکھے ہوئے ہیں لوحِ صداقت پہ یہ حروف — ایمان بھی ہے عائشہ، ایقان عائشہؓ
پیہم یہ آ رہی ہے صدا دل سے صبح و شام — خالدؔ یقین و دین کی بھی جان عائشہؓ



© rasailojaraid.com